Date:______ Day.______

پارٹ - II

سوال ۲۔

اسلام میں روزے کا تصور اور اہمیت کیا ہے؟ نیز یہ بھی واضح کریں کہ اس کے فرد اور معاشرت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

جواب

تعارف:

روزہ اسلام کا بنیادی رکن ہے اسلامی عبادات میں روزہ کو خاص اہمیت حاصل ہے اسی وجہ سے ارکان اسلام میں تیسرے درجے پر رکھا گیا ہے روزے کو عظیم عبادت کا درجہ حاصل ہے روزہ تربیت کا ایک ایسا نمونہ ہے جو انسان کے اندر اس بات کا احساس پیدا کرتا ہے کہ وہ اللہ کی خاطر کھانا پینا چھوڑ سکتا ہے تو اسی طرح ہر حرام کو چھوڑ سکتا ہے۔ یہی روزہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بہت اچھے اثرات پائے جاتے ہیں۔ حضور ﷺ کا ایک حدیث مبارک ہے کہ

"ہر چیز کی زکوۃ ہے اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے"

روزے کی معنی:

قرآن و حدیث میں روزے کیلئے "صوم" کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کے لغوی معنی "روکنا" ہے

روزے کی اصطلاحی معنی:

اصطلاحی شرح میں

روزے سے مراد طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بعض خصوصی اُمور سے اللہ کی خوشنودی کیلئے خود کو روکنا ہے۔
روزہ وہ ایسا عمل ہے جس کے بارے میں خود اللہ نے فرمایا:

"روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔"

روزے کی اہمیت و فرضیت:

روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے تیسرے نمبر پر ہے یہ ہجرت نبوی کے دوسرے سال مسلمانوں پر فرض کیے گئے ہیں۔ رمضان کے روزے ہر عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے اگر کوئی شخص قصداً رمضان کے روزے کو ترک کرتا ہے تو ایک بہت بڑے گناہ کا مرتکب ٹھہرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

"اے ایمان والوں تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے دوسرے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"

"البقرہ آیت 183"

حدیث کا مفہوم:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔ "جو شخص رمضان کا ایک

روزہ بلا شرعی عذر چھوڑ دے پھر ساری عمر روزے رکھے تو اس کی تلافی نہیں ہو سکتی"۔

افراد اور معاشرے پر روزے کے اثرات:

فرد پر روزے کے اخلاقی و روحانی اثرات:

انسانی زندگی پر روزے کے بے شمار اخلاقی و روحانی اثرات پائے جاتے ہیں۔ ان اثرات میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

1) تقویٰ و پرہیزگاری:

روزہ انسان کی سیرت میں تقویٰ و پرہیزگاری پیدا کرتا ہے۔ یہ انسان کی سیرت کی تعمیر کرتا ہے اور اطاعت الٰہی اور بندگی کا ذریعہ ہے۔ قرآن مجید میں بھی روزے کا بنیادی مقصد بھی تقویٰ و پرہیزگاری کو بتایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

"اے ایمان والوں تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ"

(سورۃ البقرہ)

2) رضائے الٰہی کا حصول:

روزہ ایک ایسا عبادت ہے جو خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے ہیں۔ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر سارے دن بھوکا پیاسا رہتا ہے تاکہ

وہ اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرے۔ اس لیے تو اللہ تعالیٰ
نے اس کا اجر بھی بہت بڑا رکھا ہے۔ روزہ داروں کیلئے
جنت کا ایک خاص دروازہ مقرر ہے جسے "باب الریان"
کہا جاتا ہے اور روزہ دار اسی سے جنت میں داخل ہونگے۔

3) اخلاص:

روزہ انسان میں اخلاص پیدا کرتا ہے اور ریاء
اور دکھاوے سے روکتا ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جس
کا تعلق خالص اللہ کے ساتھ ہے۔ اس میں انسان خود
کو اللہ کے تابع کرتا ہے انسان چاہے تو تنہائی میں اپنے
روزے کو ترک کر سکتا ہے مگر وہ صرف اللہ کی
رضا کیلئے اور اپنے بھرپور اخلاص سے پورا کرتا ہے۔

4) تزکیہ نفس:

روزے کے فوائد میں ایک فائدہ یہ
بھی ہے کہ اس سے انسان کا نفس کا تزکیہ ہوتا ہے
یعنی اس کا نفس پاک ہوتا ہے۔ روزہ صرف بھوکے
پیاسے رہنے کا نام نہیں ہے بلکہ انسان اپنے رب کو اللہ
کی اطاعت کرتے ہوئے تمام برائیوں سے خود کو بچاتا ہے
اور یہی سلسلہ رمضان کے بعد بھی برقرار رکھنے کی بھرپور
کوشش کرتا ہے۔

5) قبول دعا:

چونکہ روزہ خالص اللہ کے لیے ہیں اور
اس کا تعلق خدا اور انسان کے درمیان ہے اس لیے

Date ________ Day ________

جب انسان روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت خوش ہوتا ہے اس لیے وہ روزہ دار کی دعا قبول کرتا ہے جب افطار کے وقت لوگ دستر خوان بیٹھ کر آذان کا انتظار کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی دعا اس وقت قبول کرتا ہوں۔

6) غرباء کا احساس:

رمضان میں جب ایک انسان دن بھر کھانے پینے سے خود کو روکتا ہے اور بھوکا پیاسا رہتا ہے تو اس کے دل کو غرباء کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر ان کا خیال رکھنے اور ان کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

7) طبی فائدے:

روزے کی ڈھیر سارے طبی فائدے بھی ہے۔ یہ انسان کو کئی طرح کی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ یہ انسان کو پیٹ کی بیماریوں، دل کی بیماریوں، دماغ کی بیماریوں سے محفوظ کرتی ہے۔ روزہ انسان کے جسم میں کینسر کی بیماری کو کم رفتار کرتا ہے۔

8) صبر و تحمل:

روزہ انسان میں صبر تحمل پیدا کرتا ہے انسان سارا دن جب خود کو کھانے پینے سے روکتا ہے دن بھر کام کاج بھی کرتا ہے اور یہ اس میں تحمل کے عناصر کو مضبوط کرتا ہے۔ پھر افطار کے وقت جب انسان کھانے کے سامنے بیٹھ کر آذان کا انتظار کرتا ہے تو

Scanned with CamScanner

میں صبر کا پیمانہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ صبر کرنے والوں کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"بےشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے"

روزے کے معاشرتی اثرات:

روزہ ایک انفرادی عبادت ہے مگر اس کے معاشرتی اثرات بھی ہے جب رمضان کے مہینے میں تمام مسلمان اجتماعی طور پر روزہ رکھتے ہیں اور رات کو تراویح پڑھتے ہیں تو اس وجہ سے انسان میں اجتماعیت کا جزبہ پیدا ہوتا ہے جس کے معاشرے پر کافی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں روزے کی معاشرتی اثرات درجہ ذیل میں بیان ہوئے ہیں۔

1) معاشرتی مساوات:

روزہ ہی انسان کے دل کو صاف کرتا ہے اور اس کے دل میں معاشرتی مساوات کو پیدا کرتا ہے جبکہ نفاق کو مٹاتا ہے۔ اس کے دل میں ایک دوسرے کیلئے محبت کا احساس پیدا ہوجاتا ہے وہ نہ صرف اپنی بلکہ غرباء اور مساکین کے بارے میں بھی سوچتا ہے اور اس کا یہی عمل آپس اتفاق پیدا ہونے کا وجہ بنتا ہے

2) امداد باہمی: روزے کا معاشرے پر ایک بڑا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ یہ سب کو اکٹھا کرتا ہے اگرچہ یہ

تھوڑے سے وقت کے لیے ہو لیکن اس سے پیدا ہونے والے
اثرات تادیر رہتے ہیں یہ امیر کے دل میں وہی احساس
پیدا کرتا ہے جو ایک غریب مسلسل اس سے گزر رہا ہوتا ہے
جس کے نتیجے میں وہ اپنے غریب دوستوں کی دل کھول
کر مدد کرتا ہے اور اس کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل
کرتا ہے۔

3) پابند نماز:

روزہ ایک ایسا عبادت ہے جس کے نتیجے میں
انسان دوسرے نیک عمالوں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اسی
روزے کے ذریعے تمام لوگوں میں باجماعت نماز ادا کرنے
کا شوق پیدا ہوتا ہے اس کے علاوہ نماز تراویح میں بھی جب
امیر غریب ایک صف میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہیں تو
ان کا آپس میں میل جول اور محبت بڑھتی جاتی ہے جبکہ نفاق و بغض
سے دل پاک ہو جاتے ہیں۔

خلاصہ:

روزہ ایک ایسا عبادت ہے جسے مسلمانوں پر فرض
کر دیا گیا ہے ہر عاقل، بالغ پر رمضان کے روزے رکھنا فرض ہے
اس کی اہمیت کے بارے میں بیشتر قرآنی آیت اور حدیث موجود
ہے۔ روزے داروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے جنت کا ایک دروازہ مقرر
کیا ہے جس سے روزہ دار جنت میں داخل ہونگے۔ اس کے انفرادی
و معاشرتی زندگی پر گہرے اثرات موجود ہے اسی کے ذریعے
انسان میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے اور معاشرے میں اتفاق بڑھتا ہے۔

Substantially low
Add references

Scanned with CamScanner

Date ________ Day ________

سوال نمبر ۳

صلح حدیبیہ کو تفصیل سے بیان کریں اور واضح کریں
کہ یہ مسلمانوں کیلئے کس طرح سے سفارتی کامیابی
تھی۔

جواب

تعریف:

پہلے زمانے میں مختلف قوموں اور ملکوں
کے درمیان دو طرف تعلقات کیلئے سفارتی سرگرمیاں
نظر آتی تھی مگر کوئی خارجی پالیسی کا مستقل انتظام نہ
تھا۔ آپ ﷺ نے بھی مختلف علاقوں میں اپنے سفیر بھیجے
آپ نے نہ صرف عرب بلکہ عرب کے باہر بھی اپنی سفارتی
سرگرمیاں جاری رکھی آپ ﷺ نے خارجی پالیسی دنیا کی
بہترین خارجہ پالیسی تھی۔ آپ ﷺ نے اسلام اور مسلمانوں
کی خاطر کئی جنگیں لڑی، کئی دوستوں والے تعلقات قائم
کیے جبکہ کئی مختلف معاہدے بھی کیے۔ صلح حدیبیہ کا
صلح مسلمانوں اور قریش کے مابین حدیبیہ کے مقام پر ہوا
حدیبیہ ایک کنواں کا نام ہے جس کی وجہ سے اس حدیبیہ
کا نام دیا گیا ہے۔

صلح حدیبیہ کے اسباب:

صلح حدیبیہ کے اسباب
درج ذیل ہے۔

مکہ کی زیارت

حضورؐ کا خواب

Scanned with CamScanner

Date:________ Day________

مکہ کی زیارت کی خواہش:

مکہ چونکہ تمام عرب کا گڑھ سمجھا جاتا تھا۔ عرب کے لوگ سال بھر جھگڑتے رہتے تھے مگر چار مہینے تک جو اشہر حرم کہلاتے تھے یہ لڑائیاں بند ہو جاتی اور عرب کے لوگ قبلہ گاہ عام میں عبادت اور عقیدت کے رسومات بجا لاتے تھے۔ مہاجرین کو بھی مکہ سے آئے ہوئے کافی عرصہ ہو چکا تھا۔ اور ان کے دل میں اپنے وطن کی سفر کی خواہش اور حرم کعبہ کی زیارت کی خواہش پیدا ہوئی تھی۔ آپؐ بھی انکی یہ حالت معلوم تھی۔

حضورؐ کا خواب:

آپؐ نے اسی اثناء میں خواب دیکھا جس میں مسلمان کعبہ کا طواف کر رہے تھے آپؐ نے اس خواب کو صحابہ کو سنایا جیسے سن کر وہ بہت خوش ہوئے آپؐ نے اللہ تعالیٰ کا ارادہ سمجھ کر عمرے کا ارادہ کیا تو مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔

سفر مکہ اور حدیبیہ کا پس منظر:

رسول خداؐ نے سن 6 ہجری کو عمرے کی غرض سے مکہ کی جانب سفر کا آغاز کیا۔

مسلمانوں کی تعداد : 1400 صحابہ

سن سفر : 6 ہجری

سامان سفر : ستر قربانی کے اونٹ، نیام میں

Date ______ Day ______

بغیر تلوار اور دوسری فوجی سامان

احرام کا باندھنا مقام : ذوالحلیفہ

مسلمانوں کی سفر کا پتہ قریش کو بھی چل گیا تھا انہوں نے یہ تہیہ کر دیا تھا کہ آپ کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دینگے۔ انہوں حضرت خالد بن ولید (جو ابھی تک مسلمان نہیں ہوتے تھے) کے سربراہی میں مسلمانوں پر حملہ کرنے کی غرض سے دو سو سوار لے کر نکلیں لیکن آپ نے سفر کا رستہ بدلہ اس کے بعد آپ نے بدیل بن ورقعہ کے ذریعے قریش کو پیغام پہنچایا کہ ہم عمرے کی غرض سے آرہے ہیں۔ اس کے بعد قریش کی جانب سے عروہ بن مسعود آئے لیکن بات نہ بن سکی۔

حضرت عثمان کی شہادت کی افواہ:

اس کے بعد آپ نے حضرت عثمان کو اپنا سفیر بنا کر قریش کی جانب بھیجا۔ انھوں نے آپ کو روک دیا اور ان کو آنے میں دیر ہوگئی تو مسلمانوں میں حضرت عثمان رض کی شہادت کی خبر پھیل گئی۔

بیعت رضوان:

حضرت عثمان کی شہادت کی خبر سن کر مسلمانوں میں شدید غم و غصے کی لہر

دوڑی۔ آپؐ نے عثمانؓ کی بدلہ لینا کا اعلان کیا اور ببول کے درخت کے نیچے مسلمانوں سے حلف لیا جس کو تاریخ میں بیعت رضوان کے نام سے یاد کیا جاتا ہے قرآن میں بھی اللہ نے بیعت رضوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

ترجمہ:

"خدا مسلمانوں سے راضی تھا جبکہ وہ تیرے ہاتھ پر درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے سو خدا نے جان لیا جو کچھ ان لوگوں کے دلوں میں تھا تو خدا نے ان پر تسلی نازل کی اور فتح دی"

سورۃ الفتح

سہیل بن عمرو کی آمد:

بیعت رضوان کی خبر جب قریش کو ہوئی تو انہوں نے سہیل بن عمرو کو معاہدے کیلئے بھیجا آپؐ نے حضرت علیؓ کو معاہدہ قلم بند کرنے کو کہا۔

صلح حدیبیہ کی شرائط:

(1) مسلمان اس سال زیارت کیے بغیر چلے جائے۔

(2) اگلے سال آئے اور صرف تین دن مکہ میں قیام کریں۔

(3) تلوار صرف ساتھ لائیں جو نیام میں بند رہیں گی۔

(4) مکہ میں جو مسلمان موجود ہیں ان میں کسی کو واپس لے کر نہیں جائیں گے مگر جو مسلمان مدینہ سے

Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck

This was the asked part
Write 8-9 points

Date: Day:

۴) اگر مکہ رہنا چاہیں اسے نہیں روکیں گے۔

(5) مہاجروں یا مسلمانوں میں اگر کوئی شخص مکہ سے مدینے چلا جائے گا تو اس کو واپس کیا جائے گا لیکن جو شخص مدینہ سے مکہ واپس آئے گا اس کو واپس نہیں کیا جائے گا

(6) قبائل عرب میں اختیار ہوگا کہ فریقین جس کے ساتھ چاہے معاہدے میں شریک ہو جائے:

حضرت ابو جندل کی واپسی:

ابو جندل جو سہیل بن عمرو کا بیٹا تھا جو مسلمان ہو چکا تھا اور قریش کی قید سے بھاگ کر مسلمانوں کے پاس گیا لیکن معاہدے کے پیش نظر سہیل نے واپس کرنے کا اصرار کیا آپ نے ساتھ لے جانے کی اجازت دے دی [illegible] ہوا اس کو قریش [illegible]

مسلمانوں کیلئے معاہدہ کے فوائد:

اگرچہ یہ معاہدہ مسلمانوں کو بظاہر [illegible] سے نا خوش تھے مگر آپ ﷺ نے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو فتح مبین [illegible] مسلمانوں کو کافی [illegible]

(1) یہ فتوحات کی پہلی سیڑھی تھی

(2) مسلمانوں کے اسلام پھیلانے کا موقع ملا

Scanned with CamScanner